2025年5月16日ジャング紙ラホール版6面

سندھ طاس معاہدہ معطل نہیں ہو سکتا

16مئی ، 2025

سندھ طاس معاہدے کو منسوخ کرنا بھارت کے لیے اتنا آسان نہیں جتنا اس کی خام خیالی ہے۔ یہ پاکستان کی لائف لائن ہے اور اس کا دو ٹوک موقف ہے کہ اس میں کسی بھی طرح کی یکطرفہ

چھیڑ چھاڑ کی گنجائش نہیں۔ سندھ طاس معاہدہ 1960ء میں پاکستان اور بھارت کے درمیان عالمی ثالثی کی زیر نگرانی طے پایا تھا جو تقریباً 65 سال سے موثر ہے جسے بھارت نے پہلگام واقعہ کی آڑ میں 23 اپریل کو معطل کرنے کا اعلان کیا تھا۔ پاکستان نے اس اقدام پر ایک احتجاجی خط میں بھارت پر واضح کیا کہ معطلی سے متعلق استعمال کیے گئے الفاظ کا معاہدے میں وجود ہی نہیں۔ عالمی بینک نے بھی بھارتی موقف مسترد کرتے ہوئے واضح کر دیا ہے کہ وہ سندھ طاس معاہدہ معطل نہیں کر سکتا۔ بینک کے صدر اجے بنگا کا کہنا ہے کہ معاہدے میں اسے یکطرفہ معطل یا ختم کرنے کی کوئی شق ہی نہیں ہے البتہ معاہدے میں تبدیلی یا اسے ختم کرنے کے لیے دونوں ملکوں کا متفق ہونا ضروری ہے۔ اس کے لیے شرائط معاہدے میں موجود ہیں۔ بھارت نے تکنیکی طور پر معاہدہ التوا میں ڈالا ہے۔ معاہدے کے طے شدہ طریقہ کار کی پاسداری ضروری ہے تاہم ان کا یہ کہنا تھا کہ بینک کو یہ اختیار نہیں کہ وہ پاک بھارت تنازعات میں کوئی فیصلہ یا مداخلت کرے۔ اس کا کام صرف یہ ہے کہ جب دونوں فریقین درخواست دیں تو غیر جانبدار ماہرین یا ثالثی کے پینل کا تقرر کرے تاکہ اختلافات کو حل کیا جا سکے۔ عالمی بینک کی اس صراحت کے بعد بھارت کی جانب سے معاہدے کی یکطرفہ معطلی کا کوئی جواز باقی نہیں رہتا۔ یہ معاہدہ مکمل طور پر نافذ العمل اور اس کی خلاف ورزی نا قابل قبول ہے۔ یہ دونوں ملکوں کے درمیان ایک تاریخی معاہدہ ہے تا کہ پانی کے مسائل پر کوئی جنگ یا تنازع نہ ہو۔ یہ ایک بین الاقوامی ذمہ داری ہے جس کی پاسداری فریقین پر لازمی ہے۔